سوال

(61) فوت شدہ نمازوں کی ادائیگی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فوت شدہ نمازوں کی قضاء کس وقت اور کس طرح دینی چاہیے؟ تفصیل سے جواب دیں اور دلیل سے مزین کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فوت شدہ نمازوں کی قضاء کے متعلق ہمارے ہاں مشہور ہے کہ دوسرے دن انہیں فرض نمازوں کے ساتھ پڑھا جائے مثلاً اگر کسی وجہ سے نماز فجر رہ گئی ہو تو اسے اگلے دن نماز فجر کے ساتھ پڑھا جائے یہ بات سرے سے بے بنیاد اور غلط ہے، بلکہ فوت شدہ نماز اس وقت پڑھی جائے جب یاد آئے اسے آئندہ دن تک موخر نہ کیا جائے۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص کسی نماز کو بھول جائے یا سویا رہے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے اسی وقت پڑھ لے جب اسے یاد آئے۔[1] امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اس سلسلہ میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے "جو شخص نماز بھول جائے وہ اسی وقت پڑھے جب اسے یاد آئے۔[2]

اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا: "کہ فوت شدہ نماز کو دوسرے دن اس وقت پڑھے جب اس کا وقت آئے بلکہ فرمایا کہ اسی وقت پڑھ لے جب اسے یاد آئے، ان کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے فوت شدہ نمازوں کو پڑھا جائے اس کے بعد موجودہ نمازیں ادا کی جائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غزوہ خندق کے موقع پر نماز عصر فوت ہوگئی تو آپ نے غروب آفتاب کے بعد پہلے عصر پڑھی اس کے بعد مغرب ادا کی۔[3]

اس حدیث پر امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اس طرح عنوان قائم کیا ہے۔ "فوت شدہ نمازوں کو پڑھتے وقت ترتیب کا خیال رکھا جائے۔" یہ عنوان اور پیش کردہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ انسان پہلے فوت شدہ نماز کو پڑھے پھر موجودہ نماز ادا کرے۔

لیکن اگر کسی نے بھول کر یا لاعلمی میں موجودہ نماز کو فوت سے پہلے پڑھ لیا تو اس نماز نسیان یا لاعلمی کے عذر کی وجہ سے صحیح ہوگی۔ مسئلہ کی مناسبت سے یہ وضاحت کرنا ضروری ہے کہ قضاء نمازوں کی دو اقسام ہیں۔

(ا) آدمی فوت شدہ نماز کی اس وقت قضاء دے جب عذر ختم ہو جائے اس میں نماز پنجگانہ آتی ہیں کہ تاخیر کا عذر ختم ہوتے ہی انہیں پڑھ لیا جائے۔ انہیں مزید موخر نہ کیا جائے۔

(ب) جب نماز فوت ہو جائے تو اسے قضاء پڑھنے کے بجائے اس کے بدل کی قضاء دی جائے اس قسم کے تحت نماز جمعہ آتی ہے۔ جب انسان کا جمعہ فوت ہو جائے یا امام کے ساتھ

دوسری رکعت کے سجدہ میں شامل ہوا ہو تو اس صورت میں اسے نماز ظہر بطور قضاء پڑھنا ہوگی۔جمعہ کی نماز کےلیے کم ازکم ایک رکعت پانا ضروری ہے۔کیونکہ حدیث میں ہے۔''جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پالیا۔''[4]اس کا مطلب یہ ہے کہ جس نے نماز جمعہ ایک رکعت سے کم پایا تو اس نے جمعہ نہیں پایا لہٰذا جمعہ کے بجائے اسے اب نماز ظہر کی قضاء دینا ضروری ہوگا۔(واللہ اعلم)

---

[1]۔۔صحیح مسلم المساجد:684۔

[2]۔صحیح بخاری،مواقیت الصلوٰۃ:باب نمبر37۔

[3]۔صحیح بخاری،مواقیت الصلوٰۃ:598۔

[4]۔۔صحیح بخاری،مواقیت:58۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3،صفحہ نمبر:87

محدث فتویٰ